بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دنیا مین ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا۔ اور بڑے زور آور حملون سے اسکی سچائی ظاہر کردیگا

ان اللہ قد اصطفٰی لکم وقت مسیحہ وانزلہ من اللہ

بدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر رجسٹرڈ ایل ۲۸۸

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی | بدر | دوا بینی۔ شفا بینی۔ غرض دار الامان بینی

سلسلۃ الجدید جلد ۱ نمبر ۲۱ | جمعرات ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۲۳ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام | سلسلۃ القدیم جلد ۴ نمبر ۲۹

ای جہان منتظر خوش باش اکامدوستان | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | آں مسیح و مہدی آخر زمان

قیمت سالانہ

والیان ریاست سے ۵

معاونین عـــہ

ہر ضلع کے صہ

خود ســے

عام قیمت عاؔ

اس سے زائد امداد کے طور پر جو کچھ احباب عطا فرماوین وہ بخوشی قبول کیا جاویگا

سردست خریداری بہت کم ہے اور خرچ آمد سے دگنا ہے اس واسطے امداد کی بہت ضرورت ہے

ترسیل زر بنام میان معراج الدین عمر پروپرائیٹر بدر قادیان اور خط و کتابت بنام مینیجر بدر ہونی چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا ۔ مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمده از مادریم ۔ ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست ۔ بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولی کش محمد ہست نام ۔ دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن ۔ جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام ۔ ہر نبوت را بروشد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست ۔ زو شده سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود ۔ آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال ۔ وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست ۔ ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک وز خبرہائے معاد ۔ ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد

آنچہ از حضرت احدیت است ۔ منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست ۔ منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین ۔ آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست ۔ ہر کہ انکارے کند از اشقیا است

یکسرے دوری ازاں عالیجناب ۔ نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اسوقت تک کہ قبر مین داخل ہوجائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت انکا مغلوب نہیں ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کرکے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہین دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر۔ اور نعمت و بلا مین اللہ تعالیٰ کیساتھ وفاداری کریگا۔ اور بہرحالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ مین تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہین پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتون اور ناطون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۞ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

خدا کی تازہ وحی

۲۳ اگست ۱۹۰۵ء۔ پہاڑ گرا۔ اور زلزلہ آیا

۲۳ اگست ۱۹۰۵ء ۔ رویا۔ دیکھا کہ مین ایک جگہ کھڑا ہون۔ آگے ایک پردہ ہے۔ پردہ کے پیچھے سے آواز آئی

"تو جانتا ہے۔ مین کون ہون۔ مین خدا ہون جس کو چاہتا ہون۔ عزت دیتا ہون جس کو چاہتا ہون۔ ذلت دیتا ہون"

فرمایا۔ قرآن شریف مین آیا ہے۔ وما کان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیا او من ورای حجاب او یرسل رسولا فیوحی باذنہ مایشاء۔ انہ علی حکیم یعنی کسی آدمی کے لائق نہین کہ خدا اس سے کلام کرے مگر بذریعہ وحی کے یا پردہ کے پیچھے سے یا کسی فرستادہ کے ذریعہ سے۔ جو اس حکم سے جیسا وہ چاہتا ہے وحی کرتا ہے۔ وہ عالی شان اور حکمتون والا خدا ہے

۲۴ اگست ۱۹۰۵ء۔ دیکھا کہ ایک شخص سامنے کھڑا ہے اس نے نہایت زور کے ساتھ قلم چلایا۔ جیسا کہ کوئی دیا سلائی رگڑتا ہے اور اس کے قلم کے لکھنے کی آواز بھی آئی اس نے لکھا۔

شاہت الوجوہ

فرمایا۔ اس کے معنے ہین۔ دشمنون کے مونہہ کالے ہوگئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالی کسی عظیم الشان نشان کے ذریعہ سے دشمنون کو روسیاہ کرنا چاہتا ہے

ڈائری

القول الطیب

۲۶ اگست ۱۹۰۵ء۔ الحمد للہ اب حضرت کی طبیعت پہلے سے بہت اچھی ہے آج نماز ظہر مین مسجد مبارک مین قبل از نماز ذکر آیا کہ جاپان مین اسلام کیطرف رغبت معلوم ہوتی ہے اور بعض ہندی مسلمانون نے وہان جانیکا ارادہ کیا ہے۔ اس پر فرمایا۔ جن کے اندر خود ہی اسلام کی روح نہین۔ وہ دوسرون کو کیا فائدہ پہنچائینگے۔ جبتک قائل ہین کہ اب اسلام مین کوئی اس قابل نہین ہو سکتا۔ کہ خدا اس سے کلام کرے اور وحی کا سلسلہ بند ہے۔ تو یہ ایک مردہ مذہب کے ساتھ دوسرے پر کیا اثر ڈالینگے یہ لوگ صرف اپنے پر ظلم نہین کرتے بلکہ دوسرون پر بھی ظلم کرتے ہین کہ ان کو اپنی بدعقائد اور خراب اعمال دکھا کر اسلام مین داخل ہونے سے روکتے ہین ان کے پاس کونسا ہتھیار ہے جس سے یہ غیر مذاہب کو فتح کرنا چاہتے ہین جاپانیون کو عمدہ مذہب کی تلاش ہے۔ ان کی بوسیدہ اور ردی متاع کو کون لیگا چاہیئے کہ اس جماعت مین سے چند آدمی اس کام کے واسطے تیار کئے جائین۔ جو لیاقت اور جرأت والے ہون اور تقریر کرنیکا مادہ رکھتے ہون

۱۵ اگست ۱۹۰۵ء۔ گیا سے ایک نومسلم آئے ہین۔ جو دیانند کی زندگی مین اس کی صحبت اور شاگردی مین ایک عرصہ رہ کر اور ان کے مذہب سے بیزار ہو کر آخر مسلمان ہوگئے ہین۔ انہون نے حضرت سے سوال کیا۔ کہ معراج کے متعلق آپ کا مذہب کیا ہے۔ کہ معراج کس طرح ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا "ہمارا مذہب معراج کے متعلق یہ ہے۔ وہ ایک بیداری تھی۔ لیکن ایک بیداری دنیا دارون کی ہوتی ہے۔ اور ایک خدا رسیدہ لوگون کی بیداری ہوتی ہے۔ جس سے دنیا کے لوگ بے خبر ہین۔ اور تعجب نہین۔ کہ یہ لوگ اس قسم کی بیداری کا ذکر سن کر حیران ہون۔ کیونکہ یہ بات ان کے تجربہ اور مشاہدہ مین نہین آئی۔ کشف دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جس مین خفیف سا غلبہ نوم ہوتا ہے۔ اور وہ خواب کے قریب ہوتا ہے لیکن ایک اعلی قسم کا کشف ہوتا ہے۔ جو بالکل بیداری کا ہمرنگ ہوتا ہے۔ یہ بات تجربہ سے ثابت ہے اور ہم اس کا نام خواب ہرگز نہین رکھ سکتے۔ مگر اس بیداری کو اس دنیا کی بیداری سے کچھ مشابہت نہین وہ ایک نیا عالم ہے۔ جس کی آنکھ ان چیزون کو دیکھتی ہے۔ جن کو یہ آنکھ نہین دیکھ سکتی اور جس کی آواز خدا کا کلام سن سکتی ہے۔ اس کشفی عالم مین انسان کا جسم اور ہوتا ہے۔ یہ ظاہری جسم خدا نے اس قابل نہین بنایا۔ کہ آسمان پر چڑھ جائے۔ معراج کو ہم خواب نہین کہہ سکتے۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ وہ ایک سچی اور کامل بیداری تھی۔ جو ایک اعلیٰ درجہ کے تطہر اور کمال تقدس کے بعد کسی کو مل سکتی ہے۔ ہر ایک کو اس بیداری کا انکشاف نہین ہو سکتا

۱۵ اگست ۱۹۰۵ء۔ ایک شخص نے اپنا خواب عرض کیا۔ کہ فلان آدمی نے مجھے خواب مین ایسا کہا۔

فرمایا۔ خواب کا تعین ہمیشہ صحیح نہین ہوتا۔ بعض دفعہ جس کو خواب مین دیکھا جاتا ہے۔ اس سے مراد کوئی اور شخص ہوتا ہے

کسی شخص نے اعتراض کیا کہ قرآن شریف مین حضرت مسیح کے متعلق اللہ تعالے نے فرمایا ہے وماقتلوہ وما صلبوہ۔ نہ قتل کیا اور نہ صلیب دیا۔ اس مین قتل کا ذکر پہلے ہے۔ اور صلیب پیچھے۔ حالانکہ پہلے کسی کو صلیب پر چڑھایا جاتا ہے۔ اور بعد مین صلیب کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ قتل ہو جائے۔ برخلاف اس کے قرآن شریف مین قتل کا ذکر پہلے ہے۔ اور صلیب کا پیچھے ہے

فرمایا۔ اول تو یہود کا اعتراض جو قرآن شریف مین درج۔ وہ یہی ہے۔ کہ انا قتلنا المسیح۔ یعنی ہم نے مسیح کو قتل کیا۔ چونکہ انہون نے قتل کا لفظ بولا تھا۔ اس واسطے اللہ تعالے نے پہلے لفظ قتل کی ہی نفی کی دوم یہ کہ یہود مین دو روایتین تھین۔ ایک یہ کہ ہم نے یسوع کو تلوار سے قتل کر دیا ہے۔ اور دوسرا یہ ہے کہ اس کو صلیب پر مارا ہے۔ پس اللہ تعالے نے ہر دو کی جدا جدا نفی کی تیسری بات یہ ہے کہ یہودیون کی بعض پرانی کتب مین یہ بھی لکھا ہے۔ کہ یسوع کو پہلے سنگسار کیا گیا تھا۔ اور جب وہ مر گیا تو بعد مین اس کو کاٹھ پر لٹکایا گیا۔ یعنی پہلے قتل ہوا اور پیچھے صلیب۔ پس اللہ تعالے نے ان دونون کی نفی کی اور فرمایا کہ یہود جھوٹے ہین۔ نہ حضرت مسیح ان کے ہاتھون قتل ہوئے اور نہ صلیب کے ذریعہ سے مارے گئے۔

فرمایا۔ خدا تعالے کے صفات کا جو کامل اکمل نقشہ اسلام نے پیش کیا ہے۔ وہ اسلام کی صداقت پر ایک بڑی بھاری دلیل ہے۔ باقی تمام مذاہب اس معاملہ مین ناقص ہین کہ وہ خدائی صفات کا سر و پا پوری طرح بیان کر سکین۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ باقی تمام مذاہب خدا تعالی کی کمال طاقتون کے [illegible] سے منکر ہین۔ مثلاً آریہ کہتے ہین کہ وہ کلام [illegible] [illegible]۔ عیسائیون کا بھی [illegible] مذہب ہے اور [illegible] کہتے ہین [illegible] کسی کو نجات [illegible] کی [illegible] [illegible] ان کی مثال ایسی ہے کہ کوئی کسی شخص کی تعریف کرے۔ اور کہے کہ وہ ایسا خوبصورت ہے اور ایسا طاقتور ہے۔ مگر [illegible] نہین سکتا اور لولا [illegible] ہے۔ کچھ بولتا نہین [illegible] ہم کو نجات دینا نہین چاہتا۔ بہشت مین بھیجتا ہے۔ تو بھی ایک گناہ باقی رکھ لیتا ہے۔ جس سے پھر جلد سانپ بچھو۔ کتے۔ سور کی جون مین ڈالدیتا ہے۔ ان دینون مین یہ برکت نہین کہ انسان پاکیزگی حاصل کر کے خدا سے انا الموجود کی آواز کوئی سن سکے۔ اسی واسطے یہ لوگ غفلت کی تاریکی مین پڑے ہوئے ہین۔ فرمایا۔ جو لوگ خدا کی راہ مین مجاہدہ کرتے ہین سچی توبہ کے ساتھ اس کے آگے جھکجاتے ہین انکو خدا ملجاتا ہے مگر جو لوگ اس کے بتلائے ہوئے راہ پر نہین چلتے اور اسمین محنت نہین کرتے ان کیواسطے مشکل ہے کہ وہ اس بات کو پاسکین ایسے لوگونکی مثال اس طرح ہے کہ ایک باپ نے اپنے بیٹون کو وصیت کی کہ فلان مقام مین ایک خزانہ دفن ہے اور وہ زمین کے اندر اتنے ہاتھ گہرائی پر ہے جب تک اسکو کھود [illegible]

سیر ہند ڈیرہ دون مین ایک عورت کے چار بچے ایک ہی دن پیدا ہوئے تین دن کے بعد سب مر گئے

پارسی تماشا گاہ کا ناظم لاہور مین آتے ہی مر گیا

امرتسر سے پٹی تک ایک شاخ ریلوے بنانے کی اجازت کمپنی کو دیگئی

مولوی نقیر اللہ تاجر کتب لاہور کا انتقال ہو گیا

مظفر نگر کے منیجر بنک بابو کشن لال آریہ سماج کے لکچرار اٹھائیس ہزار روپیہ کے غبن کے جرم مین ماخوذ مین مقدمہ زیر تجویز ہے (صادق الاخبار)

صادق الاخبار ریواڑی لکھتا ہے کہ انگلستان کے پادری صاحبان نے ایک کانفرنس کے دوران مین وہان کے تاجرون اور دوکانداروں پر بد دیانتی کا الزام لگایا ہے جس پر تاجر اور دوکاندار اور مختلف اخبارات پادریوں پر اظہار خفگی کر رہے ہین۔ وہ کہتے ہیں تجارت مین جتنا جھوٹھ ہے۔ اس سے زیادہ گرجا مین موجود ہے۔

لاہور مین ایک شخص چراغ خفیہ طور پر افیون بیچنے کے جرم مین گرفتار ہوا

لارڈ کرزن کا استعفیٰ منظور ہوا۔ اور ان کی جگہ لارڈ منٹو گورنر جنرل ہند مقرر ہوئے۔ لارڈ منٹو قبل ازین گورنر جنرل کینیڈا ملک امریکہ رہ چکے ہین

ہندوستان مین ڈاک اور مال کے واسطے ایک ہی ٹکٹ منظور کیا گیا۔ ایک آنہ اور نصف آنہ کے ٹکٹ دونون کامون مین مستعمل ہو سکین گے۔ لیکن کوئی ٹکٹ اب لکیر سے ردی نہ کرنا ہوگا۔ ورنہ بیرنگ تصور ہوگا

حیدر آباد دکن مین سعید آباد کی بیگم صاحبہ کے ہان تین لاکھ کے زیور کی چوری ہوئی

پادری عماد الدین کا بیٹا لاہور مین مشرف باسلام ہوا

اخبار وقار لکھتا ہے۔ کہ ایک عورت ولایتی کپڑا سی رہی تھی۔ جو رنگین تھا۔ اتفاقاً اس کے ہاتھ مین سوئی گھس گئی۔ جس کے ساتھ کپڑے کا رنگ بھی جلد کے اندر چلا گیا۔ اور اس سے زہر نے یہان تک اثر کیا کہ عورة مر گئی

مدراس مین ہیضہ بڑھتا جاتا ہے

رام شرن پسر گوپال داس ساکن فیروز پور جو قادیان کے کسی آریہ کے زیر تعلیم بھی رہ چکا ہے بالآخر دہلی مین مسلمان ہو گیا۔ نام شیخ عبد اللہ رکھا گیا مطبع اہلحدیث کا سابق کاتب منشی عبد الرحیم جو آریہ ہو گیا تھا پھر مسلمان ہو گیا اس کا بیان ہے کہ آریون کے اندرونی اخلاق اسکو نفرت دلانیوالی ہوئے

غیر معمولی حوادث۔ کویراج امرت لال پروفیسر آریہ کالج لاہور۔ رات اپنے مکان پر سویا صبح مرا ہوا پایا گیا۔ طاعون کا کوئی شدید قسم ہوگا

۱۲۔ اگست ۱۹۰۵ء رات کے وقت لاہور مین زلزلہ آیا۔ ایک منٹ تک رہا۔

روہڑی ریلوے لائن پر لائن کے قریب ایک گاؤن ہے۔ اس کی جھونپڑی کے اندر زمین پھٹنی شروع ہوئی۔ اور نصف میل تک پھٹتی چلی گئی۔ شگاف ۳ فٹ گہرا ہے۔ مگر چوڑا زیادہ ہے

برہما مین دو ریل گاڑیان ٹکرا مین۔ تصادم سے بہت نقصان ہوا

۱۳۔ اگست کی صبح کو کالا باغ مین سخت بھونچال آیا

بیکانیر۔ جے پور۔ کوٹہ اور گوالیار مین بھی لوگ قحط سے پریشان حال ہو رہے ہین

تمام شہر مدراس مین ہیضہ کا سخت زور ہے فرنگی بھی بہت مرتے ہین

اخبار عام رقمطراز ہے۔ افسوس کہ وادی کانگڑہ کی تباہی مین ۴۔ اپریل کے زلزلے نے اگر کچھ کسر باقی رکھی تھی۔ تو ہفتہ گذشتہ کو سخت بارشون نے اس کی رہی سہی کسر پوری کر دی ہے۔ تین روز تک متواتر اس زور سے بارش ہوئی۔ کہ گویا آسمان کے ذخیرے لوٹ پڑے تھے۔ بھیل گھڑ سیا نالہ ایک بڑے بھاری دریا کی صورت مین اس طرح پھیل گیا کہ چارون طرف پانی ہی پانی تھا۔ جس میدان مین ۳۴ وین پلٹن بیلداران کے ڈیرے (قبل از زلزلہ) تھے۔ وہان پانی کی جھیل بن گئی اور اگر یہ جگہ خالی نہ کی گئی ہوتی تو ظاہر ہے۔ کہ اس سخت طوفان سے تمام پلٹن بیلداران سے ایک جان بھی زندہ نہ رہتی اس سخت طوفان سے زراعتی نقصان بے پایان ہو گیا ہے۔ بوندلہ کا موضع جو کہ زلزلہ گذشتہ سے محفوظ رہ گیا تھا۔ اس طوفان سے بالکل نابود ہو گیا ہے۔ شکر ہے تو صرف اس بات کا کہ جیسا سخت یہ طوفان تھا اور جس طرح مالی نقصان اور زراعتی نقصان بے اندازہ اٹھانا پڑا ہے بمقابلہ اس کے جانون کا نقصان قلیل تھا۔ بارش کی پہلی ہی زد نے لوگون کو خبردار کر دیا۔ موضع بوندلہ مین ایک کوٹھا بھی باقی نہین بچا ہے

چائے کی کاشت کا بالکل ستیاناس ہو گیا ہے۔ اس موضع کے تین آدمی ہلاک ہو گئے اور چھ آدمی مع تمام ان کے مویشیون اور بھیڑ بکریون کے مفقود الخبر ہین۔ توبہ الامان پکارتے ہین بے انت بے پرواہ ہے وہ مہاراج

اجمیر سے نامہ نگار اخبار عام تحریر کرتا ہے۔ برسات کا موسم آدھا گذر گیا۔ مگر پانی کے آثار خواب و خیال مین بھی دکھائی نہین دیتے۔ ایسی سخت دھوپ پڑتی ہے کہ مارے پیاس کے حلق مین کانٹا پڑنے لگتا ہے۔ لاکھ پانی پیو۔ مگر بے چینی کا عالم بدستور قائم رہتا ہے۔ قحط کے پورے پورے آثار ہین۔ کسان رنجیدہ و غمگین ہین۔ ہرے کھیتون کو خشک دیکھ کر کسانون کے دل سہمے جاتے ہین۔ تقاوی بٹنے کی خبر ہے۔ نرخ غلہ روز بروز گران ہوتا جاتا ہے۔ نہ معلوم خداوند کریم کو کیا منظور ہے

چھانگا مانگا سے ایک دوست عبد الحمید سرویئر اپنے ایک خط مین مخرب صاحب ابو سعید کے نام آیا ہے۔ تحریر فرماتے ہین۔ کہ اس جگہ دیہات مین زمین پر گول سی مہرین لگنی شروع ہو گئی ہین۔ جن کا قطر دو انچ لغایت ڈیڑھ یا حد ایک فٹ تک ہے۔ جیسے کوئی بکریون کا ریوڑ کسی جگہ سے گذر جاتا ہے۔ دس میل تک عام کھیتون مین بلکہ کہین کہین چھتون پر یہ نشانات دیکھے گئے ہین بعض بوڑھے آدمی ذکر کرتے ہین۔ کہ آگے بھی ایک دفعہ ایسا ہی ہوا تھا۔ تو بیماری بہت پڑی تھی۔ اور قحط بھی ہوا تھا۔ اب بھی لوگ حیران ہین

برہما مین سخت طوفان آیا۔ تمام ملک زیر آب ہے۔ ایک ریلوے پل گر گئی۔ جانورون کیلئے چارہ نہین ملتا۔ لوگ بھوکے مرتے ہین۔ گلی کوچون مین پانی بہتا ہے۔ مکانات گر رہے ہین

ممالک غیر۔ فرانس و مراکو کے درمیان تعلقات بگڑ گئے ہین۔ اس مین جرمن سفیر کی سازش پائی گئی ہے

سلطانی فوج نے یمن کے باغیون کو سخت شکست دیکر ایک ہزار قتل کر ڈالے ہین

ساؤتھ ورک واقعہ لنڈن کے ڈاکٹر والڈو صاحب رپورٹ کرتے ہین کنچے مکھیون کی طرح مر رہے ہین

جنگ روس و جاپان۔ باہمی شرائط طے پا گئے ہین جاپان بہت ہی نرمی اختیار کر رہا ہے۔ امید ہے کہ صلح پوری ہو جائے گی۔ روس کچھ رقم جاپان کو دے گا۔ جو روسی قیدیون اور مجروحون کی پرداخت کا معاوضہ ہوگا۔ اور جزیرہ سگھالین کا جنوبی حصہ جاپان کو مل جائے گا۔ پناہ گیر جہازون کا مطالبہ بھی جاپان نے چھوڑ دیا ہے۔ اور روسی بحری طاقت کے محدود رکھنے کی شرط بھی چھوڑ دی ہے۔ امید تو ہے کہ صلح ہو جائیگی مگر خبر مشہور ہے۔ کہ زار روس تخت سے دست بردار ہو کر کسی خانقاہ مین گوشہ گزین ہونا چاہتے ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

تعلیم الاسلام کالج

مخدومی شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم نے تحریک کی ہے۔ کہ قادیان احمدیہ کالج کا قائم کرنا ایک نہایت ہی آسان طریقہ سے ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ہر ایک احمدی متنفس ایک ایک آنہ چندہ کالج کے واسطے دے شیخ صاحب نے حساب لگا کر دکھایا ہے۔ کہ یہ تھوڑی سی رقم یعنی چار پیسے فی کس اگر ہر ایک شخص اپنے اور اپنے گھر کے تمام آدمیوں سے جمع کر کے بھیج دے۔ تو کالج کے قائم کرنے کے واسطے کافی سرمایہ جمع ہو سکتا ہے۔ یہ رقم نہایت ہی قلیل ہے اور کسی کے واسطے بھی اس کا ادا کرنا مشکل نہیں ہے لیکن مشکل جو ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ایسے آدمی بہت ہی کم ہیں جو اپنے شہر اور اپنے قریب کے دیہات میں ہر ایک احمدی کے کان تک یہ تجویز پہنچا کر چندہ وصول کریں اور پھر وہ قادیان بھیجدیں۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ اب تک اُمید سے بہت ہی کم رقم اس سلسلہ میں یہاں پہنچی ہے۔ پس ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ سب دوست جو اس اخبار کو پڑھتے ہیں وہ دوسروں کو اس بات کی خبر پہنچائیں۔ اور ہر ایک شہر میں ایک شخص اس کام پر متعین کیا جائے۔ کہ وہ ہر ایک احمدی بھائی سے اس کے گھر کے آدمیوں کے شمار کے مطابق فی کس ایک آنہ اس کار خیر کے واسطے وصول کرے اور ہر ایک ضلع میں شہروں اور قصبوں کے دوستوں کے واسطے ضروری ہے۔ کہ اپنے علاقہ کے تمام گاؤں میں جہاں کوئی احمدی ہے۔ آدمی بھیج کر یا بذریعہ خط کے اس چندہ کی وصولی کے واسطے انتظام کریں۔ کیونکہ اخبار ہر جگہ نہیں پہنچتا یہ چندہ براہ راست امین مدرسہ کے پاس یا صاحب ایڈیٹر الحکم کے پاس آنا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی صاحب اپنے چندہ اخبار بدر کے ساتھ بھیجنا چاہیں۔ تو وہ بھیج سکتے ہیں۔ امانت مدرسہ میں باقاعدہ جمع کرا دیا جائے گا۔ اور رسید اخبار بدر میں دی جاویگی

اس جگہ مجھے اس امر پر گفتگو کرنے کی ضرورت نہیں کہ کالج کا ہونا قادیان میں کس قدر ضروری ہے۔ کیونکہ اس پر پہلے بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور ظاہر ہے۔ کہ جس عمر میں عموماً طلباء مدرسہ سے پاس ہو کر نکلتے ہیں وہ عین ابتدائے جوانی کا وقت ہوتا ہے۔ جس کا صحبت صالحین اور نیک اثر کے نیچے گذرنا آیندہ زندگی کی صلاحیت کے واسطے اکسیر ہوتا ہے۔ یورپ کا لٹریچر سچی معرفت اور عظمت الٰہی کی باتوں سے خود کوسوں دور پڑا ہوا ہے۔ اس پر یونیورسٹی کے کورسوں کا انتخاب بالخصوص عیسائی پروفیسروں کی زیر نگرانی اور پھر خود مشنریوں کے کالج نوجوانوں کی روحانیت کے واسطے ایک زہر قاتل کا اثر رکھتے ہیں۔ خدا مسلمانوں کے بچوں کو اس شر سے محفوظ رکھے (آمین) اس فتنہ سے بچنے کے واسطے اس سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں ہو سکتا کہ خود خدا نے مخلوق کو اس شر سے بچانے کے واسطے جو سلسلہ قائم کیا ہے اس کے زیر نگرانی اور خدا کے مسیح کے زیر حمایت ایک کالج قائم کیا جائے۔ جس میں اسلامی نوجوان تعلیم و تربیت حاصل کر کے دنیا کے واسطے صلاح و تقوےٰ کا نمونہ بنیں۔ اور دوسرے شہروں میں سے بھی اس بد اثر کے دور کرنے کا موجب ہوں۔ التجا ہے۔ کہ ناظرین بدر اس درخواست کو بغور پڑھ کر اور اس پر عملی توجہ کر کے ہم کو اپنی کارروائی سے مطلع فرما دیں۔ تاکہ دوسرے بھائیوں کی ترغیب و تحریص کے واسطے اس کو اخبار میں درج کیا جائے۔ والسلام

وی پی آتے ہیں

سنہ ۱۹۰۵ء نصف سے زیادہ گذر چکا ہے۔ اس واسطے جن اصحاب کی قیمت سنہ رواں اب تک وصول نہیں ہوئی۔ ان کی خدمت میں اخبار بذریعہ وی پی ارسال کیا جاوے گا۔ تاکہ قیمت وصول ہو جائے۔ وی پی اخبار دس دن تک ڈاک خانہ میں رہ سکتا ہے۔ اور آدمی سہولت کے ساتھ روپیہ دے کر وصول کر سکتا ہے لیکن اب بھی جو صاحبان قیمت نہیں دے سکتے اور اس کو کسی آیندہ ماہ تک ملتوی رکھنا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ فوراً ہم کو مطلع کریں تا کہ ایسا نہ ہو کہ کارخانہ کو الٹا اور نقصان اٹھانا پڑے بسبب تھوڑی خریداری کے کارخانہ اس وقت بہت نقصان میں ہے۔ خرچ آمد سے دگنا ہو رہا ہے اور پروپرائٹر زر کثیر اس راہ میں خرچ کر رہا ہے۔ اس قدر خرچ کی برداشت ایک فرد واحد کے واسطے ایک مشکل کا سامنا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ اس کی امداد کے لئے اٹھیں۔ خریداروں کا پیدا کرنا۔ قیمت کا پیشگی ادا کرنا۔ امدادی چندوں کا عطا کرنا جس طرح سے ہو سکے اس کام کو چلتا کرنے کی سعی کرنی چاہیئے۔

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یک ماہ	یکبار
پورا صفحہ	لعمہ	صہ	دسہ	دسہ	ہے
نصف صفحہ	دسہ	دسہ	مہسہ	ہے	صہ
پورا کالم	سہ	عسہ	عہ	نہ	ہے
نصف کالم	عسہ	عہ	عہ	لعہ	عا
ربع کالم	مہسہ	ہے	ص	ہے	عہ

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲ر۔ لیکن عہ روپیہ سے کم اجرت کا اشتہار نہیں لیا جاوے گا۔ ضمیمہ بحساب ۸ر فی سینکڑہ اخبار کے ساتھ تقسیم کیا جاوے گا۔ ضمیمہ بھجوانے کے لئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر لیں ایڈیٹر کو اختیار ہے۔ کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے۔ مستقل اشتہار دینے والوں کو اخبار مفت بھیجا جاوے گا۔ بشرطیکہ ان کے اشتہار کی اجرت سالانہ صعسہ روپیہ سے کم نہ ہو۔ جن کے اشتہار کی اجرت عسہ روپیہ سالانہ ہوگی۔ ان کو اخبار مفت لیکن محصولڈاک انہیں دینا پڑے گا۔

خط و کتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کے پتہ کی چٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بھی دیا جاتا ہے۔ سب خریداران کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ خط و کتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کریں۔ اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوش خط لکھا کریں بعض لوگوں کی عادت ہے۔ کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکھتے ہیں مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط میں جلدی سے لکھ ڈالتے ہیں۔ کہ یہاں کسی سے نہیں پڑھا جاتا۔ اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکھنے کے افسوس کے ساتھ فائل کر دئے جاتے ہیں۔

براہین احمدیہ

براہین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف اور اس سلسلہ کی صداقت کی سب سے پہلی گواہ ہے اس میں مندرجہ پیشگوئیاں آج تک پوری ہو رہی ہیں اور قیامت تک ہوتی رہینگی یہ کتاب ہر چہار جلد نہایت عمدہ کاغذ پر خوشخط چھپ رہی ہے قیمت صرف پونے تین روپیہ ۱۲؎۲۔ درخواستیں بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر بمقام قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر کے لئے چھاپا گیا
(تاریخ اشاعت ۱۰ اگست ۱۹۰۵ء)